بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے شہر میں روزہ رکھ کر دوسرے شہر چلا گیا تو افطار کس شہر کے اعتبار سے کرے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرے شہر میں روزہ افطار کا وقت شام 6 بج کر 13 منٹ ہے، میں نے سحری بھی اسی شہر میں کی تھی، لیکن دن کے وقت سفر کر کے تقریباً ڈھائی سو کلومیٹر دور دوسرے شہر آگیا ہوں، اس دوسرے شہر میں مغرب کا وقت 6 بج کر 7 منٹ ہے، اب سوال یہ ہے کہ میں اپنے پہلے شہر کے وقت (6:13) کے مطابق افطار کروں یا اس شہر کے وقت کے مطابق، جہاں میں اس وقت موجود ہوں؟ اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

شرعاً افطار کا سبب غروبِ آفتاب ہے، اور غروبِ آفتاب اس جگہ کا معتبر ہوتا ہے، جہاں انسان اس وقت موجود ہو، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں چونکہ آپ سفر کر کے جس شہر میں گئے ہیں، وہاں مغرب کا وقت 6 بج کر 7 منٹ ہے، تو آپ اسی شہر کے وقت کے مطابق 6:07 پر افطار کر سکتے ہیں، پہلے شہر کے وقت (6:13) تک انتظار کرنا ضروری نہیں۔

صحیح بخاری میں ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "إذا اقبل اللیل من ھاھنا، وادبر النھار من ھاھنا، وغربت الشمس، فقد افطر الصائم" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات اس طرف سے آجائے، اور دن اس طرف سے چلا جائے، اور سورج غروب ہو جائے، تو روزہ دار کا روزہ افطار ہو گیا۔ (صحیح البخاری، جلد 02، صفحہ 691، رقم الحدیث: 1853، مطبوعہ: دار ابن کثیر)

فتاوی فقیہ ملت میں ہے "سورج ڈوبنے کا اعتبار اسی جگہ کا ہو گا جہاں روزہ دار ہے۔" (فتاوی فقیہ ملت، جلد 1، صفحہ 341، شبیر برادرز لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4883

تاریخ اجراء: 08 شوال المکرم 1447ھ/28 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net